

کرامتِ عنایت، محی الدین عبد الباقی اور
محبوبِ جانی شہباز لاہور کا مشترک، غوثِ امجدی



۱۲۳۲ھ — ولادت — ۱۸۲۷ء
۱۳۰۷ھ — وفات — ۱۸۹۰ء

مکتبہ شہرِ فیتہ بازار مسجد مہاجرین مرید کے ضلع شیخوپورہ

کرامت منیاں، محی الدین عبد الباقی اور
محبوب جانی شہید ازلام کا بھرتی غوث ام جلالی



۱۲۳۲ھ — ولادت — ۱۸۲۷ء
۱۳۰۷ھ — وفات — ۱۸۹۰ء

مکتبہ شرفیہ بازار مسجد مہاجرین مرید کے ضلع شیخوپورہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جملہ حقوق بحق محفوظ ہیں

نام کتاب : گلدستہ کرامات

مصنف : حضرت مولانا مفتی غلام سہروردی علیہ الرحمہ

یا اچھے سمجھتے : حضرت مولانا الحاج مفتی محمد محبت اللہ ٹوہری مدظلہ

شیخ الحدیث دارالعلوم خلیفہ فریدیہ بمیرپور شریف (اڈاکراہ)

تقریب : مولانا محمد خشتا تائش قصوری (مرید کے) لاہور

بھیانہ نصاب : مستاذ القریۃ مولانا الحافظ القاری ذوالفقار احمد نیراٹوٹی مدظلہ

یا اہتمام : جناب محمد احمد حافظ قصوری، پروفیسر حافظ محمد مسعود شرف قصوری ایم اے

پرچہ نمبر : شیخ عبدالوحید پادی 0301-4735853
پاکستان

بار اول (پاکستان): ۱۴۳۲ھ / 2011ء

ملنے کا پتہ

مکتبہ اشرفیہ بازار مسجد مہاجرین۔ مرید کے ضلع شیخوپورہ

رابطہ موبائل نمبر = 0345-4680027, 0300-8002585

چاندنی غلش کھائے میوے گونا گویاں جو چھپے نور	دیکھنے سے منور جبکہ ہر دو آپکا
زلف کے دیکھے سے عالم حلقہ گوش	بستہ آفت جو ہرگز نہ گیسو آپکا
نام سے تیری اور میری یہ زبان غدا بستان	اور او دھر ہے درد لکڑی پر پلو آپکا
ویر کو دل سے چدر ہو کیوں کرتے ہو نظر	جلوہ دیر ہے ہر جا دھر ہو آپکا
دعا گت باد می الدین سے دوزبان	دل سے یہ ستر ویدیل شتا گو آپکا

مشاقب مشہور و دریاں وفات لیل ذات الارجات حضرت محبوب سبحانی کے

جناب غوث الاعظم ملک عالم محبوب سبحانی شاہ عبدالقادر جیلانی قدس مقدس و السامی برہم و شہزادہ یازدہم صبح الآخر شمس عربیہ کسب و حیرتی قدس میں اس دارنا پائیدار سے رونق اترے غلہ ہرگز اور سفین شریف آنحضرت کی کل کیا تو سے برس تھی اٹھا تھیں تک تو آپ شہر دار الا ان گیلان میں تشریف فرما ہو اور بعد از ان عزت خلت اشرف الیلا و بعد اہمیت سائے برس تک تحصیل علوم و تحقیقات میں مصروف رہے اور عرصہ پچیس سال تک صوفیہ بہ تجرید و توحید اور اکتالیس سال تک فہمائے حق و خلق الی الخالق کر پڑے اور جس روز وعدہ تشریف بری آپکا ہر دس برس تھا اس روز یہ جناب نے طے فرمایا کہ حضرت خدایا رحیم علیہ السلام تشریف لے گئے اور ایک نامہ عنہ میں تمام عانت کبھی لاکر پڑھنا اور آج جناب سید عبدالوہاب حسان کیا سید صاحب و بخل محبت نازل دیکھا تو دسیر اول تمام یہ لکھا تھا

وصلیٰ علیٰ هذا المکتوب من المحب الی المحبوب بعد از ان ملاحظہ کل نامہ عنہ میں شمس کیا تو کیا کہ جانسوز غم اندوز جان پر سوز سجدہ ہی بکالی کہ تمام دولت نما کر امت تنائے میں ایک لرزہ سا نمودار ہر بلا خطر اشغال ہر یکشت و غم پشیم و غم و دیدہ و آشکبار غایت بفرار ہو سے اور حضرت ملک الموت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف و صدا چہ رازہ عالی شان مجدست عالی رحمت حضرت خزان برکت محبوب سبحانی حاضر ہو کر اور در فرمان عالی شان دیکھا کہ سبحان ان سرور تعمیرات جہان کو بھی ملاحظہ فرمایا کہ حضرت بکلام قرآن انہر وستان افسر غلش مال و دولت ہو کر کل مریدان و خادمان عالی شان مژدہ بوقت کو جمع فرمایا انہر وستان اٹھا کیسکے واسطے مریدان غیر فرماں اور سکے ساتھ آواز بلند بلند کیا کہ ہم نے در بعد وفات اپنے عیدان ہر دو خادمان قدس گندار سے تشریف

